بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والسلام علیٰ رحمۃ للعالمین

مکرمی ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حمد وثنا اُس اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے لئے ۔ جس کے سامنے سب عاجز و محتاج ۔ اور وہ سب سے غنی اور بے نیاز ۔ جسے چاہے عزت کا جھولا جھلائے ۔ اور جسے چاہے در در سے دُر دُر کرائے +

درود و سلام اُس سردارِ پیغمبران سرورِ رسولان صلی اللہ علیہ وسلم پر ۔ جن کے سچے تابعداروں کا ہمیشہ دنیا پر راج رہیگا اور انہی کے سروں پر آخرت میں عزت کا تاج رہیگا +

خدا کا شکر ہے جس نے مجھے پھر یہ موقعہ دیا کہ میں جناب کو اس عید الفطر کی مبارکباد پیش کر سکوں +

آج کی یہ خوشی گویا پیش خیمہ ہے اُس ابدی خوشی کا جو قیامت کے دن روزے داروں کو خدا کے ہاں حاصل ہوگی عیدگاہ کا مجمع ہمیں اُس مجمع محشر کی بھی یاد دلاتا ہے جہاں ایک روز عالم الغیب خدا کے سامنے کھڑے ہوکر اپنی زندگی کے ایک ایک لمحہ کا حساب دینا ہے +

میں دوبارہ تہِ دل سے اس عید کی مبارکباد آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوا بہ ادب درخواست کرتا ہوں کہ میری لغزش وخطا سے درگذر فرمایا جائے ۔ اور جو قصور مجھ سے ہوا ہو اُسے معاف فرمادیا جائے ۔ میں آرزومند ہوں کہ کسی وقت بھی جناب مجھے اپنی نیک دعاؤں میں فراموش نہ فرمائیں ۔ جزاکم اللہ

میری دلی دعا ہے کہ جیسے مسلمان آج شاد ہیں ۔ خدا انھیں ہردم شاد و آباد رکھے ۔ دونوں جہاں کی ترقیاں دے ۔ اپنی عبادت اور اپنے نبیؐ کی اطاعت کی توفیق عطا فرمائے آمین !

یکم شوال ۱۳۵۴ھ

عطاء الرحمٰن

(مہتمم مدرسہ دار الحدیث رحمانیہ دہلی)